© rasailojaraid.com

معلومات کو گھیرے ہوئے ہیں۔ یہ کتاب بھی اپنے موضوع میں بڑی دلچسپ اور پنجاب کے ایک خاص گوشے کو نمایاں کرنے کے سلسلے میں اپنے اندر بڑا وزن رکھتی ہے۔ کتاب ٹائپ میں ہے، کاغذ طباعت، جلد، سرورق عمدہ۔

ماہنامہ "الرشید" (لاہور) کا دارالعلوم دیوبند نمبر

مجلسِ ادارت: صدر فاضل حبیب اللہ — مدیر مسئول: عبدالرشید ارشد

صفحات: تقریباً ۸۰۰ — قیمت درج نہیں

جامعہ رشیدیہ، ساہیوال کا ترجمان، ماہنامہ "الرشید" کئی سال سے لاہور سے شائع ہو رہا ہے، جو بہتر علمی اور تحقیقی مضامین پر مشتمل ہوتا ہے۔ دو سال قبل فروری، مارچ ۱۹۷۶ء (صفر، ربیع الاول ۱۳۹۶ھ) کو "دارالعلوم دیوبند" کے نام سے اس کا ایک ضخیم خصوصی شمارہ اشاعت پذیر ہوا تھا۔ یہ شمارہ دارالعلوم سے متعلق متعدد مضامین کا پُر از معلومات مجموعہ ہے۔ اس سے دارالعلوم کے مختلف علمی و تدریسی شعبوں، اکابرِ دیوبند، ان کی تصانیف، صوبہ سرحد کے علمائے دیوبند اور ان کی تصنیفی خدمات اور دارالعلوم کے بانی اور مشاہیر کا تفصیل سے تعارف کرایا گیا ہے اور یہ ایک علمی خدمت ہے۔ مضمون نگار حضرات میں مولانا مفتی محمد شفیعؒ، مولانا سید محمد یوسف بنوری (جب یہ نمبر شائع ہوا تھا، اس وقت یہ دونوں بزرگ زندہ تھے)، مولانا قاری محمد طیب، مولانا سید نور الحسن بخاری، مولانا سرفراز احمد، پروفیسر انوار الحسن شیرکوٹی، سید انظر شاہ کشمیری، مولانا مفتی محمود، مولانا سمیع الحق، ڈاکٹر نفیس الدین صدیقی، پروفیسر اختر راہی، قاری اظہار احمد تھانوی، سید ازہر شاہ قیصر، مولانا محمد تقی عثمانی، قاری فیوض الرحمٰن، ڈاکٹر سید عبداللہ، مولانا حامد میاں، مولانا شمس الحق افغانی، مولانا عبید اللہ انور، پروفیسر محمد ایوب قادری، ڈاکٹر غلام جیلانی برق، مولانا محمد یوسف لدھیانوی اور جناب جانباز مرزا صاحب شامل ہیں۔ مولانا محمد زکریا صاحب کا ایک طویل مکتوب گرامی بھی شاملِ اشاعت ہے، جو دارالعلوم سے متعلق ضروری معلومات کو محیط ہے ــــ پیش لفظ ڈاکٹر علامہ خالد محمود کے قلم سے ہے، اس میں بعض ایسی باتیں درج ہیں، جو تاریخی شواہد کے خلاف ہیں۔ ثقہ رسالوں میں ثقہ معلومات درج ہونے چاہئیں۔ مجموعی اعتبار سے رسالہ قابل مطالعہ ہے اور بے شمار معلومات کو حاوی ہے ــــ "الرشید" کے عملۂ ادارت کو اس علمی و تاریخی خدمت پر ہم ہدیۂ تبریک پیش کرتے ہیں۔ ظاہر ہے، یہ نمبر بڑی محنت سے تیار کیا گیا ہے۔

(م - ا - ب)

© rasailojaraid.com